ہدایت نامہ ٹھیکے دار مشینری اسٹور کے ملازم کو ٹھیکے دار کے ہمراہ بینک بھیجنا، کیشیئر کا بدلے میں ملازم کو ڈانٹنا، ٹھیکے دار کا ملازم کو دھمکیاں دینا، ملازم کا ٹھیکے دار کے خلاف لیبر کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا، عدالت کا ٹھیکے دار کو ملازم کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دینا

ٹھیکے دار کا ملازم کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دینا، ملازم کا ٹھیکے دار کے خلاف لیبر کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا، عدالت کا ٹھیکے دار کو ملازم کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دینا

(نمائندہ خصوصی) ۱۲ مئی ۲۰۲۴ء کو ضلع کچہری کے لیبر کورٹ میں ایک دلچسپ مقدمہ دائر ہوا جس میں ایک ٹھیکے دار کو اپنے ملازم کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ مقدمہ کے مطابق ٹھیکے دار نے اپنے ملازم کو ایک مشینری اسٹور کا ذمہ دار مقرر کیا تھا۔ ملازم کا کام ٹھیکے دار کے ہمراہ بینک جانا اور وہاں سے رقم وصول کرنا تھا۔ ملازم کا کہنا ہے کہ ٹھیکے دار اکثر اسے بینک کے اندر کیشیئر کے سامنے ڈانٹتا، گالی دیتا اور دھمکیاں دیتا تھا۔ ایک دن ٹھیکے دار نے ملازم کو سب کے سامنے کہا کہ وہ نکما ہے اور اس کی وجہ سے کام رکا ہوا ہے۔ ملازم نے عدالت کو بتایا کہ اس رویے کی وجہ سے وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہو گیا اور اس کی صحت بھی متاثر ہوئی۔ اس نے عدالت سے درخواست کی کہ ٹھیکے دار کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا جائے۔

ٹھیکے دار کے وکیل نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا کہ ملازم کی طبیعت میں چڑچڑا پن ہے اور وہ اکثر کام میں غلطی کرتا تھا۔ وکیل کے مطابق ٹھیکے دار نے ملازم کو صرف اس لیے ڈانٹا کہ وہ وقت پر رقم نہیں لایا تھا۔ وکیل نے کہا کہ ڈانٹنا کوئی جرم نہیں اور یہ معاملہ ہرجانے کا نہیں بنتا۔ عدالت نے دونوں فریقوں کے بیانات سنے اور بینک کے ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ بینک کے ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ ملازم واقعی ٹھیکے دار کے ساتھ بینک جاتا تھا اور کئی مواقع پر ٹھیکے دار کی آواز بلند ہونے کی رپورٹ درج ہے۔

عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ملازم کو ذہنی دباؤ میں رکھنا اور سرِعام ڈانٹنا زیادتی ہے اور یہ عمل ملازمت کے ماحول کو خراب کرتا ہے۔ عدالت نے ٹھیکے دار کو حکم دیا کہ وہ ملازم کو ہرجانہ ادا کرے اور آئندہ اس کے ساتھ بدتمیزی نہ کرے۔ عدالت نے ملازم کی تنخواہ کا ریکارڈ طلب کیا اور ہدایت کی کہ ہرجانہ تنخواہ کے تناسب سے طے کیا جائے۔ فیصلہ سنتے ہی کمرۂ عدالت میں موجود وکلا نے کہا کہ یہ فیصلہ مزدوروں کے حقوق کے لیے ایک اچھا قدم ہے۔ ٹھیکے دار کے وکیل نے بعد میں کہا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

ٹھیکے دار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ملازم کی تنخواہ 12 ہزار روپے ماہانہ ہے اور ہرجانہ اس رقم کے تناسب سے طے کیا جائے۔ وکیل کے مطابق ٹھیکے دار نے ملازم کو کبھی مارا نہیں اور صرف ڈانٹا ہے جو کام کی نگرانی کا حصہ ہے۔ وکیل نے کہا کہ ڈانٹنا کوئی جرم نہیں اور یہ معاملہ ہرجانے کا نہیں بنتا